COUNCIL OF CBSC AFFILIATED SCHOOLS IN THE GULF

GULF SAHODAYA EXAMINATION, FEBRUARY\MARCH - 2009

SUBJECT: URDU

Class : IX　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　Max Marks: 100

Date : 25 FEB 2009　　　Code : 92110　　　Duration :3 Hours.

ضروری ہدایات: تمام سوالات کے جوابات خوشخط، واضح اور پرچے کی ترتیب کے مطابق تحریر کیجئے۔

(حِصّہ الف)

۱۔ صفت نسبتی اور صفت عددی کی تعریف مع مثال تحریر کریں۔ [4]

۲۔ اسم ضمیر کی تعریف مثالوں کے ذریعے سمجھایئے [4]

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں 'سابقہ' اور 'لاحقہ' لگا کر لفظ بنایئے۔ [8×½=4]

علم ۔ پڑھ ۔ معمولی ۔ جماعت ۔ روح ۔ افسوس ۔ فن ۔ طاقت

۴۔ درجِ ذیل مذکّر کے مونّث اور مونّث کے مذکّر لکھیئے۔ [8×½=4]

ساحرہ ۔ قاتل ۔ جن ۔ گائے ۔ درزی ۔ استانی ۔ غلام ۔ مادر

۵۔ مندرجہ ذیل محاوروں اور ضرب الامثال میں سے صرف چار کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجئے۔ [4]

چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ۔ جیسا بوئے گا ویسا کاٹے گا ۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا،
جنگل میں منگل ہونا ۔ آسمان سے باتیں کرنا ۔ بات کا بتنگڑ بنانا

۶۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنایئے۔ [8×½=4]

روح ۔ شرفاء ۔ اخبار ۔ احباب ۔ حد ۔ رکن ۔ رسالہ ۔ حکماء

۷۔ متضاد لکھیئے۔ [8×½=4]

شب ۔ اقرار ۔ ارض ۔ ابتدا ۔ لیل ۔ خشک ۔ شک ۔ ہموار

۸۔ مندرجہ ذیل اسم کو صفت اور صفت کو اسم میں بدلیے۔ [4 x 1/2 = 2]

وہمی ۔ بہادر ۔ شرم ۔ برف

۹۔ پرنسپل صاحب کے نام درخواست برائے حصول سرٹیفیکٹ لکھیے۔ [10]

(یا)

دوست کے نام خط میں اسکی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت کیجئے۔

۱۰۔ نیچے دیئے گئے عنوانات میں سے کسی ایک پر جامع مضمون لکھیے۔ [10]

ابوالکلام آزاد ۔ عیدالفطر ۔ وقت کی پابندی ۔ آلودگی

۱۱۔ جوزف کانریڈ پولینڈ کے ایک شہر برڈکزیو میں ۱۸۵۷ میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن ہی میں یتیم ہوگئے۔ اپنی زندگی کے ابتدائی زمانہ میں انہیں ملاحی کے ذریعہ اپنی معاش فراہم کرنی پڑی۔ اس کی باقاعدہ تعلیم بھی نہ ہوسکی۔ مختلف ملکوں میں سفر کرتے ہوئے بالآخر وہ انگلستان پہنچے اور ۱۸۸۶ میں انہوں نے برطانوی شہریت حاصل کرلی۔ برطانیہ کے زمانہ اُقیام میں انہوں نے انگریزی سیکھنے کے لئے غیر معمولی محنت کی۔ یہاں تک کہ وہ انگریزی زبان کے مستند ادیب بن گئے۔ ان کی کتاب لاڈ جم میں ان کے جو حالات چھپے ہیں اس میں ان کے بارے یہ لکھا ہے کہ" انہوں نے انگریزی زبان میں صاحب طرز ادیب کا نام حاصل کیا اگرچہ ۱۹ سال کی عمر تک ان کا یہ حال تھا کہ وہ انگریزی کی ایک لفظ نہ بول سکتے تھے۔ انگریزی زبان ان کی مادری زبان نہ تھی مگر ان کی انگریزی کتابیں یونیورسٹیوں کے تعلیمی نصاب میں شامل ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ محنت ہر چیز کا بدل ہے۔ آپ غریب گھر میں پیدا ہو کر بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ بن سکتے ہیں۔ آپ غیر اہل زبان ہو کر اہل زبان جیسے ادیب بن سکتے ہیں۔ آپ لوگوں کی نظر میں غیر اہم ہوتے ہوئے ایسی چیز لکھ سکتے ہیں جس کو پڑھنے کے لئے تمام دنیا والے مجبور ہوں۔

مذکورہ بالا غیر درسی عبارت کو غور سے پڑھ کر ذیل میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ [5x2 = 10]

سوالات: ۱۔ ۱۹ سال کی عمر تک برڈک زیو کا کون سا مصنف انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں جانتا تھا؟

۲۔ انگریزی زبان کے ادیب بننے کے لئے انہوں نے کیا کیا؟

۳۔ تعلیم یافتہ بننے کے لئے کیا چیز درکار ہے؟

۴۔ ''محنت ہر چیز کا بدل ہے'' اس جملے کا کیا مطلب ہے؟

۵۔ غیر اہم ہوتے ہوئے بھی لوگوں تک ہماری پہنچ کیسے ہو سکتی ہے؟

(حصّہ ب)

۱۲۔ سبق اور مصنف کے حوالے سے درجِ ذیل کسی ایک درسی عبارت کی تشریح کیجیے۔ [7]

'' پیڑ پودے جو گندی ہوا کو صاف کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں انسانوں کو دن بھر آکسیجن فراہم کرتے ہیں اگر پیڑ پودے نہ ہوں تو صاف ہوا کہیں نہ ملے اور سانس لینا دوبھر ہو جائے۔ اس لیے گھنی آبادیوں اور بستیوں کی ہوا پوری طرح صاف نہیں ہوتی جبکہ کھلے میدانوں اور پہاڑی علاقوں کی ہوا صاف ہوتی ہے۔ ہوا کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ مختلف قسم کی گیسوں کو ہر طرف پھیلاتی رہتی ہے اس وجہ سے گندی ہوا ایک جگہ ٹھہر نہیں پاتی، اس کے علاوہ بارش کا پانی بھی ہوا کی گندگی کو صاف کرتا ہے۔''

(یا)

'' ہیونگ سانگ نے اپنے سفرنامے میں لکھا ہے کہ یہ شخص اپنے پیٹ کے چاروں طرف تانبے کی تختیاں باندھے رہتا تھا۔ سر پر ایک جلتی ہوئی مشعل رکھتا تھا۔ ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہوئے اکڑ اکڑ کر چلتا تھا اور جب کوئی اُس سے پوچھتا کہ آخر آپ نے یہ کیا صورت بنا رکھی ہے؟ تو وہ جواب دیتا کہ '' میرے اندر بے حساب علم بھرا ہوا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میرا پیٹ نہ پھٹ جائے۔ اس لئے میں نے اپنے پیٹ پر تانبے کی تختیاں باندھ رکھی ہیں اور چونکہ تم سب لوگ جہالت کے اندھیرے میں رہتے ہو، مجھے تم پر ترس آتا ہے، اس لئے میں ہر وقت اپنے سر پر مشعل لیے پھرتا ہوں۔''

۱۳۔ نیچے دیئے گئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔ [5]

تعریف ۔ عیسائیوں ۔ اعتدال ۔ تلاش ۔ دفن

۱۔ چین کا ایک سیّاح علم و دانش کی ۔۔۔ میں ہندوستان آیا۔

۲۔ ہر شاعر نے بادشاہ کی ۔۔۔ میں کچھ نہ کچھ کہا۔

۳۔امیر خسرو حضرت نظام الدین اولیاء کے مزار کے پاس ہی۔۔۔ کئے گئے۔

۴۔کتاب کا مطالعہ ایسے ۔۔۔ کے ساتھ جاری رکھو کہ تندرستی کو خلل نہ پہنچے۔

۵۔بائبل ۔۔۔ کی مذہبی کتاب ہے۔

۱۴۔ ذیل کے سوالوں میں سے کسی دو کے تفصیل سے جواب لکھیئے۔(کم از کم چھ سطریں) [2x4 = 8]

۱۔دھوبی کے مصیبت زدہ خاندان کی مدد کے لئے گدھے نے کیا کوشش کی اور اس کی کوشش کا کیا نتیجہ نکلا؟

۲۔امیر خسرو کی شخصیت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

۳۔سالم علی کی علمی اور تحقیقی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

۱۵۔ نیچے دیئے گئے اشعار کی تشریح کیجئے اور نظم کا حوالہ بھی دیجئے۔ [7]

"جس طرح باغ کے پھولوں کو چمن پیارا ہے
بَن میں جو کھلتی ہیں کلیاں اُنھیں بَن پیارا ہے
یوں ہی شبنم کو بھی اپنا ہی وطن پیارا ہے
کہکشاں روز بلا کر اُسے بہکاتی ہے
پر یہ دامن میں زمیں کے ہی سکوں پاتی ہے

(یا)

اشراف اور کمینے سے لے شاہ تا وزیر ہیں آدمی ہی صاحبِ عزّت بھی اور حقیر
یاں آدمی مرید ہیں اور آدمی ہی پیر اچّھا بھی آدمی ہی کہاتا ہے اے نظیر
اور سب میں جو بُرا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

۱۶۔ مندرجہ ذیل مصرعوں کو دیئے گئے الفاظ سے مکمل کیجئے۔ [5]

رونق ۔ ظلمت ۔ قدرتی ۔ شانِ قدرت ۔ مرغ

۱۔یہ فطرت کا ہے ۔۔۔ انتظام

۲۔ہیں اس ۔۔۔ پہ ہر دم نثار

۳۔ہوئی مجھ سے ۔۔۔ پہاڑ اور بَن میں

۴۔اَذاں پر اَذاں ۔۔۔ دینے لگا ہے۔

۵۔چھوٹے سے چاند میں ہے ۔۔۔ بھی روشنی بھی

۱۷۔ حاؔلی اور انیسؔ کی رباعیات یا نظم ' جگنو ' کا خلاصہ اپنے لفظوں میں لکھیئے۔ [8]

﴿ ختم شُد ﴾